کیا بکری ذبح ہونے کے بعد جنت میں داخل ہوگی؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2002

تاریخ اجراء: 13ربیع الآخر1446ھ/17اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مجھے آپ سے ایک سوال ہے کہ کیا بکری ذبح ہونے کے بعد جنت میں داخل ہوتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بکری ذبح ہونے کے بعد جنت میں جانے کا ہمیں علم نہیں البتہ مختلف احادیث مبارکہ میں بکری کو جنتی جانور قرار دیا گیاہے۔شارحین حدیث نے اس کے تحت یہ بیان فرمایا کہ اس حدیث سے مراد یا تو یہ ہے کہ بکری کو جنت سے اتار اگیاہے یا قیامت کے دن حشر کے بعد جنت میں جائے گی یا اس سے مراد یہ ہے کہ بکری جنت میں موجود جانوروں کی ایک قسم سے ہے اس طرح کہ بکری اس جنتی جانور سے مشابہت رکھتی ہے،اسی سے مشابہت کی وجہ سے اس کی تعظیم کی جاتی ہے۔

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی حضرت محمد صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے فرمایا:”أكرموا المعزى و امسحوا رعامها فإنها من دواب الجنة“یعنی بکری کی عزت کرو اس سے مٹی کو جھاڑو کیونکہ یہ جنتی جانور ہے۔(الجامع الصغیر مع فیض القدیر، حدیث 1421، جلد2، صفحہ114، مطبوعہ:بیروت)

فیض القدیر میں ہے:”(فإنها من دواب الجنة) أي نزلت منها أو تدخلها بعد الحشر أو من نوع ما في الجنة بمعنى أن في الجنة أشباهها وشبيه الشيء يكرم لأجله“یعنی جنتی جانوروں میں سے ہے اس سے مراد یہ کہ وہ یا تو جنت سے نازل ہوئی یا حشر کے بعد جنت میں داخل ہوگی یا جنت میں موجود کسی جانور کی جنس سے ہے اس معنی میں کہ جنت میں اس کی مثل جانور ہیں اور کسی شے کے مشابہ چیز کی اس کی وجہ سے تعظیم کی جاتی ہے۔(فیض القدیر، جلد2، صفحہ114، مطبوعہ:بیروت)

ایک اور حدیث میں ہے:”الشاۃ من دواب الجنۃ“یعنی بکری جنتی جانوروں میں سے ہے۔(الجامع الصغیر مع فیض القدیر، حدیث 4923، جلد4، صفحہ 219، مطبوعہ:بیروت)

اس کے تحت فیض القدیر میں ہے:”أي أن الجنة فيها شياه وأصل هذه منها أو أنها تكون يوم القيامة في الجنة“یعنی جنت میں کچھ بکریاں ہیں اور اس کی اصل ان ہی سے ہے یا یہ قیامت کے دن جنت میں ہو گی۔(فیض القدیر، جلد4، صفحہ 219، مطبوعہ:بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم